بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

# محدث
دہلی

جلد ۲ | ماہ جولائی ۱۹۳۴ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ | نمبر ۳

## مناسبات

### آویزش نجد و یمن

حضرت الامام سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ والئی یمن کے درمیان جو خطرناک جنگ چھڑی ہوئی تھی اسکے فیصلہ کن نتیجہ کا تمام عالم کو انتظار تھا۔ سلطان ابن سعود کی بڑھتی ہوئی فتوحات صاف بتا رہی تھیں کہ چند دنوں میں وہ بلاد یمن پر قبضہ کامل کیا چاہتے ہیں۔ مگر یکایک خبر آئی کہ حدیدہ کی شاندار فتح کے بعد سلطان موصوف کی فوجوں نے پیش قدمی روک دی اور دونوں عربی فرماں رواؤں میں صلح کی گفت و شنید ہو رہی ہے اب سے پہلے کئی مرتبہ اثنائے جنگ میں صلح کی کوشش ہوئی لیکن محض امام یحییٰ کے ناعاقبت اندیش ولیعہد سیف الاسلام احمد کی حماقتوں سے ناکام رہی۔ اخبار "ام القریٰ" نے اپنی مسلسل کئی اشاعتوں میں سعودی حکومت کی "کتاب اخضر" شائع کی ہے جس سے ہر دو عربی اماموں کی خط و کتابت اور گفتگوئے صلح کا تفصیلی حال معلوم ہوتا ہے۔ واقعات بتا رہے ہیں کہ اب تک امام یحییٰ کے قول و فعل میں نمایاں فرق رہا ہے۔ لیکن اب قرائن و حالات سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں شاہان عرب دل سے صلح کے آرزومند ہیں۔ چنانچہ شام کے مفتی اعظم امین حسینی، محمد علی علوبہ پاشا، امیر شکیب ارسلان جیسے متعدد اکابر صلح پیدا کرانے کیلئے حجاز پہنچ گئے ہیں۔ ولی عہد یمن کی آتش زیر پائی بھی بند ہوگئی ہے جس سے امید ہے کہ دونوں بادشاہوں میں بہترین صلح ہو کر عربوں کے خون کی روانی رک جائیگی۔ انشاء اللہ

### جمعیۃ الخطابہ

آج کل جناب مہتمم صاحب کی طرف سے طلبۂ دار الحدیث کی اس انجمن میں بڑی دھوم سے ہر ہفتہ انعامی مقابلے و مناظرے ہو رہے ہیں۔ پچھلے دو ہفتوں میں ان عنوانات "اسلامی